98931- پھوپھی کے بیٹے کی بیٹی سے شادی کرنا

سوال

میں ایک خوبصورت اور دیندار لڑکی سے شادی کرنا چاہتا ہوں جسے میں پسند بھی کرتا ہوں، لیکن یہ لڑکی میری رشتہ میں پھوپھی کے بیٹے کی بیٹی ہے، اس نے میرے چچا کی بیٹی سے شادی کر رکھی ہے، یعنی وہ لڑکی میرے پھوپھی کے بیٹے کی بیٹی اور میری چچا کی بیٹی کی بیٹی ہے.

کیا شرعی طور پر اسلام میں اس لڑکی سے میرا شادی کرنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

جی ہاں آپ کے لیے مذکورہ لڑکی جو کہ آپ کی پھوپھی کے بیٹے اور چچا کی بیٹی کی بیٹی ہے سے شادی کرنا جائز ہے کیونکہ آپ دونوں میں کوئی حرمت نہیں پائی جاتی، اور پھر علی رضی اللہ تعالی عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی فاطمہ رضی اللہ تعالی عنہا سے شادی کی تھی جو کہ علی رضی اللہ تعالی عنہ کے چچا کے بیٹے کی بیٹی تھی.

اس لیے آپ کے چچا اور آپ کی پھوپھی کی بیٹیاں آپ کے لیے حلال ہیں، اور اسی طرح ان کی بیٹیاں بھی چاہے وہ کتنی بھی نچلی نسل میں ہوں، اور اسی طرح آپ کے ماموں اور خالہ کی بیٹیاں بھی آپ کے لیے حلال ہیں، اور اسی طرح ان کی بیٹیاں بھی.

لگتا ہے آپ کو اشکال اس لیے پیدا ہوا ہے کہ عرف عام میں معاشرہ میں آپ کو اس لڑکی کا چچا کا نام دیا جاتا ہے، لیکن یہ صرف عرف ہی ہے اور اس کے نتیجہ میں نکاح کی حرمت کے احکام مرتب نہیں ہوتے.

قریبی رشتہ دار لڑکیوں سے شادی کے مسئلہ میں مزید تفصیل دیکھنے کے لیے آپ سوال نمبر (72263) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

اللہ تعالی ہمیں اور آپ کو ایسے کام کرنے کی توفیق نصیب فرمائے جو اسے پسند ہیں اور جن سے اسکی رضامندی حاصل ہوتی ہے.

واللہ اعلم.